اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

**پیارے پیارے اسلامی بھائیو!** جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتّہ اگر اِعتکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کر لے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

## درودِ پاک کی فضیلت

سرکارِ والا تبار، دوعالَم کے مالک و مُختار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ رَحمت نشان ہے:

یَاۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّ اَنْجَاکُمْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ مِنْ اَهْوَالِهَا وَ مَوَاطِنِهَا اَکْثَرُکُمْ عَلَیَّ صَلَاةً فِیْ دَارِ الدُّنْیَا

اے لوگو! بے شک بروزِ قیامت اُس کی دَہشتوں اور حِساب کِتاب سے جَلْد نَجات پانے والا

شخص وہ ہو گا جس نے تم میں سے مجھ پر دُنیا میں بکثرت دُرُود شریف پڑھے ہوں گے۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[2] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ باادب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## پچھلی کتابوں میں والِدِ مصطفےٰ کا ذِکْر

**روایات میں ہے:** ملکِ شام کے اَہْلِ کتاب (یعنی تورات اور انجیل شریف پر ایمان رکھنے کا دعویٰ کرنے والوں) کے پاس حضرت یحییٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے خون مُبارَک سے آلود سفید جبہ تھا ان کی کتابوں میں لکھا تھا: جس رات اس جبے سے خون ٹپکے، جان لو کہ وہ رات والدِ مصطفےٰ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم و رَضِیَ اللّٰہُ عنہ) کی ولادت کی رات ہو گی۔ چنانچہ جس رات حضرت **عَبْدُاللّٰہ** رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی ولادت ہوئی، اس جبے کے ذریعے ملکِ شام کے اَہْلِ کتاب کو اس کی خبر ہو گئی

---

1...فردوس الاخبار، ج ۲/ ۴۷۱، حدیث ۸۲۱۰

2...جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

اور وہ آپ رَضِیَ اللہُ عنہ کو شہید کرنے کے ارادے سے حرمِ پاک آئے مگر اللہ پاک نے آپ رَضِیَ اللہُ عنہ کو ان کے شَر سے محفوظ رکھا اور وہ ناکام ونامراد واپس لوٹ گئے، اس کے بعد جب کوئی مُسافِر حرمِ پاک سے ملکِ شام جاتا، اَہْلِ کتاب اس سے حضرت عَبْدُ اللہ رَضِیَ اللہُ عنہ کے مُتَعَلِّق پوچھتے، آنے والا بتاتا: اُن کا نور پوری آب وتاب سے قریش میں جگمگا رہا ہے۔[1]

حضرت آمنہ رَضِیَ اللہُ عنہا کے والِد حضرت وہب رَضِیَ اللہُ عنہ ایک روز شِکار کے لئے جنگل گئے، وہاں آپ نے عجیب منظر دیکھا؛ حضرت عَبْدُ اللہ رَضِیَ اللہُ عنہ جو شِکار کے لئے آئے تھے، جنگل میں اکیلے ہیں اور اَہْلِ کتاب کے تقریباً 90 افراد آپ رَضِیَ اللہُ عنہ کو گھیرے ہوئے ہیں۔ حضرت وہب رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک قرشی نوجوان کو مشکل میں دیکھ کر میں اس کی مدد کے لئے بڑھنے ہی والا تھا کہ اچانک غیب سے کچھ گھوڑے سُوار ظاہِر ہوئے، یہ انسانوں جیسے نہیں تھے، انہوں نے آتے ہی اُن 90 افراد پر حملہ کر کے انہیں مار بھگایا اور حضرت عَبْدُ اللہ رَضِیَ اللہُ عنہ کو بحفاظت ان کے گھر تک پہنچادیا۔[2]

## جانے پہچانے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

**پیارے اسلامی بھائیو!** الحمد للہ! اللہ پاک نے اپنے محبوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ذِکْرِ پاک بلند کیا ہے، ابھی حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کی پیدائش بھی نہیں ہوئی تھی، اس سے بھی پہلے رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ذِکْرِ پاک کے چرچے تھے۔ الحمد للہ! اللہ پاک نے پچھلی آسمانی کتابوں (مثلاً تورات، زبور، انجیل) اور انبیائے کرام

1... تاریخ الخمیس، الطلیعۃ الثالثۃ فی ولادۃ عبد اللہ... الخ، جلد:1، صفحہ:331 ملتقطًا۔
2... تاریخ الخمیس، الطلیعۃ الثالثۃ، ذکر تزوج عبد اللہ آمنہ، جلد:1، صفحہ:334 ملخصًا۔

علیہم السَّلام پر نازِل ہونے والے صحیفوں میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا تفصیل کے ساتھ ذِکْر فرمایا تھا اور یہ ذِکْر اتنی تفصیل کے ساتھ فرمایا تھا کہ اُن کتابوں کو پڑھنے والے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو اپنے بیٹوں سے بھی زیادہ بہتر طَور پر جانتے پہچانتے تھے۔ پارہ2، سورۂ بقرۃ، آیت:146 میں اِرْشاد ہوتا ہے:

اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا یَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْؕ (پارہ:2، البقرۃ:146)

تَرجَمہ کَنْزُالْعِرْفان: وہ لوگ جنہیں ہم نے کتاب عطا فرمائی ہے وہ اس نبی کو ایسا پہچانتے ہیں جیسے وہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں

مشہور مفسر قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اس آیت کے تحت لکھتے ہیں: یعنی اَہْلِ کِتَاب (جو تورات اور انجیل کا عِلْم رکھتے تھے) وہ پیارے اور محبوب نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو پہچانتے ہیں۔ کتنا پہچانتے ہیں؟ کیسے پہچانتے ہیں؟ فرمایا: جیسے اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں کہ بچہ اگر ہزار بچوں میں بھی کھڑا ہو تو پہچان لیں گے کہ میرا بیٹا وہی ہے ✿ کبھی کسی وقت بھی شک نہیں کرتے کہ شاید یہ میرا بچہ نہ ہو ✿ دور سے اس کی آواز سُن کر ✿ چال ڈھال دیکھ کر بھی پہچان لیتے ہیں کہ یہ میرے بیٹے کی آواز ہے، یہ میرے بیٹے کے چلنے کا انداز ہے، ایسے ہی یہ اَہْلِ کتاب پیارے رسول، رسولِ مقبول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو بھی آپ کی مبارک صُورت سے، آپ کی چال سے، گفتگو کے انداز سے بلکہ ہر ہر ادا سے پہچانتے ہیں۔[1]

## حضرت عبد اللہ بن سلام رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی گواہی

روایات میں ہے: اَہْلِ کتاب کے بڑے عالِم حضرت عبد اللہ بن سلام رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے

1... تفسیر نعیمی، پارہ:2، البقرہ، زیرِ آیت:146، جلد:2، صفحہ:44 بتغیر قلیل۔

جب ایمان قبول کیا تو حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ نے ان سے پوچھا: اس آیت میں جو بتایا گیا کہ اَہْلِ کتاب محبوبِ رَبّ، سردارِ عرب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو پہچانتے ہیں، اس معرفت (یعنی پہچان) کا کیا مطلب ہے؟ حضرت عبد اللہ بن سلام رَضِیَ اللہُ عنہ نے کہا: اے عمر (رَضِیَ اللہُ عنہ)! میں نے حُضُورِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھا تو بغیر کسی شک و شُبہ کے فوراً پہچان لیا اور میرا حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو پہچاننا اپنے بیٹوں کو پہچاننے سے زیادہ کامِل و مکمل تھا۔ فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ نے پوچھا: وہ کیسے؟ کہا: نبیوں کے سردار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اَوْصاف ہماری کتاب تورات میں اللہ پاک نے بیان کئے ہیں (اس لئے میں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو پختہ یقین کے ساتھ پہچانتا ہوں) جبکہ بیٹے کو بیٹا سمجھنا تو صِرْف عورتوں کے کہنے سے ہے۔ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ نے جب یہ بات سُنی تو جوشِ محبّت سے حضرت عبد اللہ بن سلام رَضِیَ اللہُ عنہ کا ماتھا چُوم لیا۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

## ایمان سے روک دینے والی باطنی بیماری

**پیارے اسلامی بھائیو!** یہاں ضِمْنی طَور پر ایک بات سمجھ لیتے ہیں، ہو سکتا ہے ذہن میں سوال اُٹھ رہا ہو کہ جب پچھلی آسمانی کتابوں میں آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا اتنی تفصیل کے ساتھ ذِکْرِ خیر موجود تھا تو اَہْلِ کتاب نے آپ کو دیکھتے ہی اِیمان قبول کیوں نہیں کیا...؟ جب وہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو جانتے بھی تھے، پہچانتے بھی تھے، انہیں معلوم تھا کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہی آخری نبی ہیں تو انہیں چاہئے تھا کہ دیکھتے ہی

---

1... تفسیرِ خازن، پارہ:2، البقرہ، زیرِ آیت:146، جلد:1، صفحہ:90 ملتقطاً۔

فوراً کلمہ پڑھ لیتے، آخر انہوں نے ایمان قبول کیوں نہیں کیا؟ اس کا جواب اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں بتایا ہے، ارشاد ہوتا ہے:

بَغْیًۢا اَنْ یُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۚ (پارہ:1، البقرۃ:90)

ترجمہ کَنْزُالْعِرْفان: اس حسد کی وجہ سے کہ اللہ اپنے فضل سے اپنے جس بندے پر چاہتا ہے وحی نازل فرماتا ہے۔

**تفسیر نور العرفان** میں اس آیت کے تحت ہے: بنی اسرائیل کو حسد ہوا کہ آخری نبی ہونے کا اعزاز حُضُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو کیوں ملا، بنی اسرائیل میں سے کسی کو ملنا چاہیے تھا، اس لئے وہ حُضُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر ایمان نہیں لائے۔ مَعْلُوم ہوا **حسد کبھی ایمان سے بھی روک دیتا ہے۔**[1]

## مریض کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا

**مسندِ امام احمد** میں ہے: ایک مرتبہ پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ایک غیر مسلم کے قریب سے گزرے، اس کا بیٹا بیمار تھا اور وہ اس کے سرہانے بیٹھا تورات پڑھ رہا تھا، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: تجھے اس سچّے خُدا کی قسم جس نے موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام پر تورات اُتاری! کیا تورات میں میری نعت اور اَوْصاف لکھے ہیں، اس نے فوراً ہی انکار کر دیا مگر اس کا بیٹا جو بیمار تھا، اس کی قسمت کا ستارہ چمک رہا تھا، اس نے فوراً (اپنے باپ کا جھوٹ واضح کرتے ہوئے) کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ تورات میں آپ کی نعت، آپ کی صِفَات اور آپ کے تشریف لانے کے زمانے کا ذِکْر موجود ہے۔ یہ کہتے ہی اس (یعنی بچے) نے کلمہ پڑھا اور مسلمان ہو گیا۔[2]

---

1... تفسیر نور العرفان، پارہ:1، البقرۃ، زیر آیت:90 بتغیر قلیل۔
2... مسندِ امام احمد، جلد:9، صفحہ:551، حدیث:24135 ملتقطاً۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## نعتِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مت چھپاؤ...!

**پیارے اسلامی بھائیو!** پچھلی آسمانی کِتابوں میں پیارے اور آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ذِکْرِ خیر کیا گیا، اس کے ساتھ ساتھ اَہْلِ کتاب کو یہ حکم بھی دیا گیا تھا کہ تم ہمارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اس ذِکْر کو کبھی مت چھپانا بلکہ اس کا چرچا کرتے رہنا۔ چنانچہ پارہ: 1، سورۂ بقرۃ، آیت: 42 میں اللہ پاک نے بنی اسرائیل کو فرمایا:

| | |
|---|---|
| وَ لَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُوا الْحَقَّ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۲﴾ (پارہ: 1، البقرۃ: 42) | تَرجَمہ کَنْزُالْعِرْفان: اور حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ اور جان بوجھ کر حق نہ چھپاؤ۔ |

اس آیتِ کریمہ میں بنی اسرائیل کو 2 باتوں سے منع کیا گیا ہے: (1): حق کو باطِل سے ملانا نہیں ہے اور (2): حق کو چھپانا نہیں ہے۔

آیتِ کریمہ میں 2 مرتبہ لفظِ **حق** استعمال ہوا ہے، اس جگہ **حق** سے کیا مراد ہے؟ اس کی وضاحت کرتے ہوئے مُفَسِّرِینِ کِرام فرماتے ہیں: نَعْتُ مُحَمَّدٍ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) فِی التَّوْرَاۃِ یعنی اس جگہ حق سے مراد حُضُور جانِ کائنات، فخرِ موجودات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی وہ نعتِ پاک ہے، جو اللہ پاک نے **تورات شریف** میں نازِل فرمائی۔[1] لہٰذا بنی اسرائیل کو حکم دیا گیا کہ اے **تورات** پر ایمان رکھنے کا دعویٰ کرنے والو! ❁ ہم نے تورات شریف میں اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نعتیں ❁ آپ کے اَوْصاف ❁ آپ کے فضائل و کمالات ❁ پیارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے پیارے چہرے کا ذِکْر ❁ پیارے محبوب

---

1... حَاشِیَۃُ الصَّاوِی عَلٰی تَفْسِیرِ الجَلالین، پارہ: 1، البقرۃ، زیرِ آیت: 42، جلد: 1، صفحہ: 67۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری اداؤں کا ذِکْر ❁ پیارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری مُہرِ نبوت کا ذِکْر ❁ آپ کی چال مبارک کا ذِکر ❁ آپ کے اندازِ گفتگو کا ذِکْر ❁ آپ کے شہر کا ذِکْر ❁ آپ کی وِلادت کا ذِکْر ❁ آپ کی ہجرت کا ذِکْر ❁ آپ کے دُنیا میں آنے کا ذِکْر ❁ آپ کے دُنیا سے ظاہِری پردہ فرمانے کا ذِکْر غرض کہ اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نعتوں اور اَوْصاف کو کھول کر بیان کر دیا ہے، اے اَہْلِ تورات! اب تم پر لازم ہے کہ تم ہمارے محبوب کی نعتوں میں نہ تو اپنی طرف سے ملاوٹ کرو! نہ ہمارے محبوب کی نعتیں چھپاؤ! بلکہ جتنا ہو سکے ہمارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نعتوں کا چرچا کرو...!

سُبْحٰنَ اللّٰہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** معلوم ہوا؛ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نعتوں، آپ کے اَوْصاف و کمالات کا چرچا کرنا ربِّ کریم کو پسند ہے۔ اس سے اندازہ لگائیے! کتنے خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو اَوْصافِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا خُوب چرچا کرتے ہیں ❁ نعتیں پڑھتے ہیں ❁ میلاد منا کر ❁ ذِکْرِ مصطفٰے کی محفل سجا کر ❁ جھنڈے اُٹھا کر ❁ جلوس میں شرکت فرما کر جُھوم جھوم کر آپ کی آمد کا چرچا کرتے اور ذِکْرِ مصطفٰے کرنے کی سعادت پاتے ہیں۔

سرکار کی آمد مرحبا۔۔۔ دلدار کی آمد مرحبا۔۔۔ آقائے عطار کی آمد مرحبا

## آسمانی کتابوں میں نعتِ مصطفٰے

**پیارے اسلامی بھائیو!** اَہْلِ کتاب کو حکم دیا گیا کہ ہمارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نعتوں کا چرچا کرو! اُن میں سے جو غیر مسلم رہے، انہوں نے تو یہ سَعَادت حاصِل نہیں کی، آیئے! آج ہم یہ سَعَادت حاصِل کر لیتے ہیں۔ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَ

سَلَّم کے اَوْصاف و کمالات جو پچھلی آسمانی کتابوں میں بیان ہوئے تھے، ان کا پُورا پُورا بیان تو ہو ہی نہیں سکتا کہ ہمارے پاس وہ زبان بھی نہیں جو ذِکْرِ مصطفےٰ کا حق ادا کر سکے، ہمارے پاس اتنا عِلْم بھی نہیں کہ پُورے طَور پر ذِکْرِ مصطفےٰ کو جان سکیں اور سچّی بات تو یہ ہے کہ ہمارے پاس اتنی لمبی زندگی بھی نہیں ہے، یہ بالکل حق ہے، سچ ہے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا پُورا پُورا ذِکْر تو دُور کی بات، صِرْف ایک وَصْفِ پاک کا مکمل بیان کرنے کے لئے ہزاروں سالہ زندگی بھی ہو تو کم ہے۔

غرض؛ ہم مکمل طَور پر ذِکْرِ مصطفےٰ تو نہیں کر سکتے، آیئے! حُصُولِ برکت کے لئے پچھلی آسمانی کتابوں میں ذِکْر کئے گئے چند اَوْصاف و کمالاتِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سن لیتے ہیں۔

## ایک اَہَم وضاحت

خیال رہے! پچھلی آسمانی کتابوں میں لوگوں نے اپنی مرضی کے مطابق تحریف (یعنی تبدیلی) کر دی تھی، ان میں سے ذِکْرِ مصطفےٰ کو چھپانے اور مٹانے کی بہت کوششیں کی گئیں مگر الحمدللہ! اب بھی ان کتابوں میں ذِکْرِ مصطفےٰ موجود ہے۔

بہر حال! ان آسمانی کتابوں میں چونکہ تحریف ہو چکی ہے، (یعنی لوگوں نے اس میں اپنی من مانی باتیں شامل کر دیں ہیں) اس لئے ان کتابوں کو پڑھنا اب درست نہیں ہے۔ بڑے بڑے عُلَمائے کرام نے ان کتابوں سے محبوبِ رحمٰن، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی جو نعتیں نِکال کر بیان کیں اور جو روایات میں آئیں، اُن کی روشنی میں نعتِ مصطفےٰ آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں:

# ہر مکاں کا اُجالا ہمارا نبی...!!

حضرت سالِم بن عبد اللہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے: (صحابۂ کرام وتابعین کے زمانے کی بات ہے) ایک مرتبہ 2 شخص بیٹھے آپس میں باتیں کر رہے تھے، ان میں سے ایک نے کہا: میں نے کل رات خواب میں تمام انبیائے کرام علیہم السَّلام کی زیارت کی۔ دوسرے نے کہا: پھر بتایئے! آپ نے کیا دیکھا؟ اب خواب دیکھنے والے اپنا خواب سُنانے لگے، بولے: میں نے دیکھا؛ ہر نبی عَلَیْہِ السَّلام کے ساتھ 4، 4 چراغ تھے، ایک چراغ ان کے سامنے، ایک ان کے پیچھے، ایک ان کے سیدھی جانِب، ایک الٹی جانب۔ پھر ہر نبی علیہ السَّلام کے ساتھ ان کے ایک صحابی بھی تھے، ان کے پاس بھی ایک ایک چراغ تھا۔

پھر میں نے دیکھا؛ (ایک عظیم مرتبے والے) نبی کھڑے ہوئے، ان کے کھڑے ہوتے ہی پُوری زمین روشن ہوگئی، اُن کے مبارک سَر کے ہر بال کے ساتھ ایک چراغ تھا اور ان کے صحابی جو اُن کے ساتھ تھے، ان کے ساتھ ایک ایک نہیں بلکہ 4، 4 چراغ تھے۔ یہ منظر دیکھ کر میں نے پوچھا: مَنْ هٰذَا یعنی یہ اتنے بلند رُتبہ نبی جن کے کھڑے ہوتے ہی ساری زمین روشن ہوگئی، یہ کون ہیں؟ تو جواب آیا: **مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللہ** یعنی یہ مُحَمَّد بن عبد اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں۔

جب یہ دونوں شخص آپس میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے، یعنی ایک خواب سُنا رہے تھے، دوسرے سن رہے تھے عظیم تابعی بزرگ حضرت کعبُ الْاَحْبار رَضِیَ اللہُ عنہ (جو تورات شریف کے بڑے ماہِر عالِم تھے)، (ان) کے کانوں میں ان باتوں کی آواز گئی آپ نے فرمایا: یہ تم کیا باتیں کر رہے رہو (یعنی یہ جو تم بتا رہے ہو یہ بات تم نے کہیں سے پڑھی، سُنی ہے)؟ خواب

بتانے والے نے کہا: نہیں...! یہ کوئی پڑھی سُنی بات نہیں ہے بلکہ یہ تو میں نے رات کو خواب دیکھا تھا، وہ بیان کر رہا ہوں۔ یہ سُن کر حضرت کعبُ الاَحْبار رَضِیَ اللہُ عنہ بولے: وَالَّذِیْ بَعَثَ مُحَمَّدًا بِالْحَقِّ اِنَّهَا لَفِیْ کِتَابِ اللہِ یعنی اُس رَبِّ کائنات کی قسم! جس نے مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو سچّا نبی بنا کر بھیجا ہے! تم نے تو یہ خواب دیکھا ہے مگر میں نے بالکل یہی بات اللہ پاک کی نازِل کی ہوئی پچھلی آسمانی کتاب میں پڑھی ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی...!! اس سے معلوم ہوا؛ ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نُور بھی ہیں، صاحِبِ نُور بھی ہیں اور حضرت کعبُ الاَحْبار رَضِیَ اللہُ عنہ کی وضاحت کے مطابق پچھلی آسمانی کتابوں میں بھی یہی لکھا تھا کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم وہ مبارک نُور ہیں کہ جن کے ذریعے سے پُوری زمین نُور سے جگمگا اُٹھی ہے۔

## نُور والے آقا

**پیارے اسلامی بھائیو!** ہمارے آقا و مولیٰ، رسولِ خُدا، اَحْمَدِ مجتبٰی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نُور ہیں، یہ بات اللہ پاک کے پاکیزہ کلام قرآنِ کریم میں بھی موجود ہے۔ چنانچہ پارہ:6، سورۂ مائدہ، آیت:15 میں ارشاد ہوتا ہے:

| | |
|---|---|
| قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِیْنٌ ﴿۱۵﴾ (پارہ:6، المائدۃ:15) | تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان: بیشک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور آگیا اور ایک روشن کتاب۔ |

اس آیتِ کریمہ میں لفظِ نُور سے کیا مُراد ہے، اس بارے میں امام بغوی، امام جلال

---

1...سُبُلُ الْهُدٰی وَالرَّشَاد، جماع ابواب خصائصہ...الخ، الباب الثالث، جلد:10، صفحہ:385۔

الدین سیوطی، امام رازی، علّامہ صاوِی، علّامہ مُلّا علی قاری، علّامہ محمود آلوسی رَحمۃُ اللہ علیہم اور بہت سارے مُفَسِّرِین کرام فرماتے ہیں: اس نُور سے نُور والے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مراد ہیں۔[1]

بلکہ خُود نُور والے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنا نُور ہونا بیان فرمایا ہے۔ چنانچہ امام بخاری اور امام مسلم کے استاد امام عبد الرزاق رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے حضرت جابِر رَضِیَ اللہُ عنہ سے **روایت کیا**، حضرت جابِر رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے سوال کیا کہ اللہ پاک نے سب سے پہلے کس چیز کو پیدا فرمایا؟ رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: هُوَنُوْرُ نَبِیِّكَ یَاجَابِرُ! اے جابِر وہ تیرے نبی کا نور ہے (جسے اللہ پاک نے سب سے پہلے پیدا فرمایا۔)[2]

## مولیٰ کس کے نُور نے ہمیں ڈھانپ لیا؟

شارِحِ بخاری امام احمد بن محمد قسطلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: اللہ پاک نے جب ہمارے نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے نُور کو پیدا فرمایا تو اسے حکم دیا کہ تمام انبیائے کرام کے نُور کو دیکھو، پھر اللہ پاک نے تمام انبیاء کے نُور کو ہمارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے نُور سے ڈھانپ دیا۔ انہوں نے عرض کی: مولیٰ! کس کے نُور نے ہمیں ڈھانپ لیا؟ اللہ پاک نے فرمایا: هٰذَا نُوْرُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ یعنی یہ مُحَمَّد بن عبد اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا نور ہے۔[3]

## نُور کی خیرات بانٹنے والے

---

1... تفسیر صراط الجنان، پارہ:6، المائدہ، زیرِ آیت:15، جلد:2، صفحہ:400-401 خلاصۃً۔

2... اَلْجُزْءُ الْمَفْقُوْدِ مِنْ مُصَنَّفِ عَبْدُ الرَّزَّاق، کتاب الایمان، باب فی تخلیق... الخ، صفحہ:63، حدیث:18۔

3... اَلْمَوَاهِبُ اللَّدُنِّیَة، المقصد الاول، فی تشریف اللہ... الخ، جلد:1، صفحہ:33۔

اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نُور بلکہ قاسِمِ نُور (یعنی نُور بانٹنے والے) ہیں۔ صحابیٔ رسول حضرت کعب بن زُہیر رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: اِنَّ الرَّسُوْلَ لَنُوْرٌ یُسْتَضَاءُ بِہٖ بے شک رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ایسے نُور ہیں جن سے روشنی حاصِل کی جاتی ہے۔[1]

حضرت اُسید بن ابو ایاس رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: نُور والے آقا، رسولِ خُدا، اَحْمَدِ مجتبیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ایک بار میرے چہرے اور سینے پر اپنا پُرنُور ہاتھ شریف پھیر دیا، اس کی برکت یہ ظاہِر ہوئی کہ میں جب بھی کسی اندھیرے گھر میں داخِل ہوتا وہ گھر روشن ہو جاتا۔[2]

خیال رہے! ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نُور بھی ہیں اور بشر بھی ہیں، قرآنِ کریم اور اَحادیثِ کریمہ سے یہ دونوں باتیں ہی ثابت ہیں۔

## پیارے آقا کے پیارے نام

**پیارے اسلامی بھائیو!** پچھلی آسمانی کتابوں میں رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے بہت سارے پیارے پیارے نام بھی ذِکر کئے گئے تھے۔ آیئے! چند مبارک نام سنتے ہیں:

## اُمَّت کو جہنّم سے بچانے والے

❁ پچھلی آسمانی کتابوں میں آپ کا ایک نام ہے: اَحِیْد (یعنی اُمَّت کو جہنّم سے بچانے والے) ❁ تورات شریف میں آپ کا ایک نام ہے: اُحِیْدُ اس کا بھی وہی معنی ہے: اُمَّت کو جہنّم سے بچانے والے۔[3]

---

1... معجم کبیر، جلد:8، صفحہ:192، رقم:15735۔
2... کنز العمال، کتاب الفضائل، فضائل الصحابہ، جز:13، جلد:7، صفحہ:123، حدیث:36819 ملتقطًا۔
3... حُجَّۃُ اللہِ عَلَی الْعَالَمِیْن، المبحث الرابع، الباب الاول، الاسماء النبویہ... الخ، صفحہ:87۔

## عقیدۂ شفاعت

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** اس سے عقیدۂ شفاعت معلوم ہوا۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

| | |
|---|---|
| وَ لَسَوْفَ یُعْطِیْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۝ (پارہ:30، الضحیٰ:5) | تَرجَمہ کَنْزُالعِرفان: اور بیشک قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں اتنا دے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے۔ |

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علی المرتضیٰ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: جب یہ آیت اُتری تو شفاعت فرمانے والے نبی، اُمّت کو بخشوانے والے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: إِذًا لَا أَرْضٰى وَوَاحِدٌ مِنْ أُمَّتِي فِي النَّارِ یعنی اگر ایسا معاملہ ہے، پھر تو جب تک میرا ایک اُمّتی بھی دوزخ میں ہو میں راضی ہی نہ ہوں گا۔[1]

**مسندِ امام احمد** کی روایت میں ہے، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: أَشْفَعُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَدَدَ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ، وَمَدَرَةٍ یعنی زمین پر جتنے درخت اور ڈھیلے ہیں، میں قیامت کے دِن ان کی تعداد سے بھی زیادہ لوگوں کی شفاعت کروں گا۔[2]

## اوّل و آخر نبی

**تورات** اور **انجیل شریف** میں پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے 2 نام مبارک ہیں: (1): اَخْرَابَا (یعنی اوّل نبی) (2): قَدْمَابَا (یعنی آخر نبی)۔ حضرت مُصعب بن سَعد رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: حضرت کعبُ الاحبار رَضِیَ اللہُ عنہ نے فرمایا: روزِ قیامت سب سے پہلے آخری نبی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جنّت کا دروازہ کھولیں گے۔ پھر اس کی

---

1... تفسیر کبیر، پارہ:30، الضحیٰ، زیرِ آیت:5، جلد:11، صفحہ:194 ملتقطًا۔
2... مسندِ امام احمد، جلد:9، صفحہ:400، حدیث:23589۔

دلیل میں آپ نے تورات کی آیت پڑھی، جس میں تھا: اَخْرَابَا، قَدْمَابَا۔ حضرت کعب رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے فرمایا: اَخْرَابَا کا معنی ہے: اَوَّل۔ قَدْمَابَا کا معنی ہے: آخر۔[1] یعنی ہمارے نبی، پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اول نبی بھی ہیں اور آخری نبی بھی ہیں۔

## انہی سے عالَم کی اِبتدا ہے

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

هُوَ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ ۚ وَ هُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝۳ (پارہ:27، الحدید:3)

ترجمہ کَنْزُالْعِرْفان: وہی اول اور آخر اور ظاہر اور باطن ہے اور وہ سب کچھ جانتا ہے۔

شیخ عبد الحق مُحَدِّث دہلوی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اس آیت کی وضاحت میں فرماتے ہیں: (اَوَّل ہونا، آخر ہونا، ظاہِر ہونا، باطِن ہونا) یہ چاروں صِفَات اللہ پاک کی ہیں اور اللہ پاک نے اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو بھی یہ صِفَات عطا فرمائی ہیں۔[2]

## آقا کریم کے اَوَّل و آخر ہونے کا مطلب

**حدیثِ پاک** میں ہے: ایک مرتبہ فرشتوں کے سردار حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام بارگاہ رسالت میں حاضِر ہوئے اور یوں سلام کیا: اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ظَاهِرُ! اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بَاطِنُ اے ظاہِر نبی! آپ پر سلام ہو، اے باطِن نبی! آپ پر سلام ہو۔ اس پر پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے جبریل! یہ صِفَات تو اللہ پاک کی ہیں، اسی کو لائق ہیں، میری یہ صِفَات کیسے ہو سکتی ہیں؟ حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام نے عرض کیا: اللہ پاک نے آپ کو ان صفات سے فضیلت دی، آپ کو سارے نبیوں اور رسولوں پر

---

1... سُبُلُ الْهُدٰی وَ الرَّشَاد، جماع ابواب اسمائہ... الخ، الباب الثالث، جلد:1، صفحہ:425۔
2... مدارج النبوہ، مقدمہ، جز:1، صفحہ:2 خلاصۃً۔

فضیلت بخشی اوراپنے نام اور صِفَّت سے آپ کا نام اور وَصْف نکالا ہے ۞(اے پیارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم)! اللہ پاک نے آپ کا نام اَوَّل رکھا، کیونکہ آپ پیدائش کے اعتبار سے سب اَنبیائے کرام سے اَوَّل یعنی پہلے ہیں (کہ سب سے پہلے آپ کا نور مبارک پیدا کیا گیا) ۞ اللہ پاک نے آپ کا نامِ پاک آخِر بھی رکھا کیونکہ آپ سب انبیائے کرام کے زمانے سے آخر میں تشریف لانے والے اور آخری اُمَّت کے آخری نبی ہیں ۞ اسی طرح اللہ پاک نے آپ کا نامِ پاک باطِن بھی رکھا، کیونکہ اللہ پاک نے اپنے نام کے ساتھ آپ کا نامِ پاک سنہرے نُور سے عرش کے پائے پر حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کی پیدائش سے 2 ہزار سال پہلے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے لکھا۔ اسی طرح اللہ پاک نے آپ کا نامِ پاک ظاہِر بھی رکھا کیونکہ اس نے آپ کو تمام دینوں پر غلبہ عطا فرمایا، آپ کی شریعت و فضیلت کو تمام زمین و آسمان والوں پر ظاہِر کر دیا۔[1]

## پیارے آقا کے مزید پیارے پیارے نام

**پیارے اسلامی بھائیو!** اللہ پاک کے نبی حضرت شِیْث عَلَیْہِ السَّلَام پر جو صحیفے نازِل ہوئے، ان میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا نامِ پاک آخَرُمَاخ ہے، اس کا معنی ہے: صَحِیْحُ الْاِسْلَام (یعنی سیدھے دِین والے نبی) ۞ اسی طرح پچھلی آسمانی کتابوں میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ایک نامِ پاک اِکْلِیْل بھی ہے، جس کا معنی ہے: تاج۔ یعنی تاجُ الْاَنْبِیا کہ جیسے تاج پُورے سَر کو اپنے گھیرے میں لے لیتا ہے، ایسے ہی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نبوت نے ساری مخلوق کو گھیرے میں لے لیا کہ آپ نبیوں کے بھی نبی ہیں، فرشتوں کے بھی نبی ہیں، جنّوں کے بھی نبی ہیں، انسانوں کے بھی نبی ہیں، غرض؛ اللہ پاک کے سِوا جو کچھ موجود

---

1 ... شرح الشفا، الباب الثالث، جلد:1، صفحہ:515، فتاویٰ رضویہ، جلد:15، صفحہ:663 ملتقطاً۔

ہے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہر مخلوق کے، ہر جہان کے نبی ہیں ❁ **انجیل شریف** میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ایک مشہور نام: بَارْقَلِیْط بھی آیا ہے: جس کا معنٰی ہے: رُوحُ القدس (یعنی پاک رُوح) ❁ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ایک مبارک نام: جَبَّار بھی آیا ہے، اس کا معنی ہے: اُمَّت کی اِصلاح فرمانے والے، راہِ ہدایت دکھانے والے، خُدا کے دشمنوں پر قہر فرمانے والے، تمام انسانوں پر فضیلت رکھنے والے نبی۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

**پیارے اسلامی بھائیو!** آیئے! پچھلی آسمانی کتابوں سے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی مزید شانیں سُنتے ہیں:

## سلطانِ دو جہاں صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

حضرت عیسٰی عَلَیْہِ السَّلَام پر نازِل ہونے والی آسمانی کتاب **انجیل شریف** میں ہے: (آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) جو ہمیشہ غالِب رہیں گے اور آخر تک میرے اَحکام کی حفاظت کرتے رہیں گے، میں انہیں تمام اُمّتوں پر سلطان بناؤں گا۔[2]

## چمکدار مینار

اللہ پاک کے نبی حضرت زکریا عَلَیْہِ السَّلَام فرماتے ہیں: وہ فرشتہ جو میری زبان پر بولتا (یعنی مجھ پر وحی لاتا ہے) اس نے مجھے کہا: آپ کیا دیکھ رہے ہیں؟ میں نے دیکھا تو سامنے ایک سونے کا مینار تھا، اس کے سِرے پر ایک ہتھیلی تھی، اس ہتھیلی کے اُوپر 7 چراغ تھے، ہر چراغ کے 7 مُنہ تھے، پھر اس ہتھیلی کے سیدھی اور الٹی جانِب زیتون کے درخت تھے،

---

1... سبل الہدیٰ، جماع ابواب اسمائہ... الخ، الباب الثالث، جلد:1، صفحہ:425-431-438-443 ملتقطاً۔
2... حُجَّۃُ اللّٰہِ عَلَی الْعَالَمِیْن، المبحث الرابع، القسم الاول، الفصل الاول، البشارۃ السابعۃ عشر، صفحہ:76۔

میں نے فرشتے سے پوچھا: یہ کیا ہے؟ جواب آیا: کیا آپ انہیں نہیں جانتے؟ یہ مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں (اور ان کے متعلق اللہ پاک کا فرمان یہ ہے کہ وہ) میرے نام سے دُعا کریں گے تو میں ان کی دُعا قبول کروں گا۔

عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: اس روایت میں زیتون کے 2 درختوں سے مراد دِین اور بادشاہی ہے جو اللہ پاک نے اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو عطا فرمادی ہے۔[1]

## موسیقی کے آلات توڑنے والے

صحابیٔ رسول حضرت انس بن مالِک رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے **روایت ہے:** ایک مرتبہ رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک نے مجھے ہدایت دینے والا، تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا اور مجھے بھیجا تاکہ میں موسیقی کے آلات توڑ ڈالوں۔ اَوْس بن سَمْعان (یہ بات سُن رہے تھے، انہوں) نے کہا: اُس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا، بے شک میں نے تورات میں آپ کے متعلق یہی پڑھا ہے۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** کیا شان ہے ہمارے آقا و مولیٰ مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی...!! غور فرمایئے! اللہ پاک نے پچھلی آسمانی کتابوں میں کتنی تفصیل کے ساتھ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اوصاف و کمالات، فضائل، اَخلاق، پاکیزہ کردار کو ذِکر فرمایا، یہاں ذرا یہ بھی غور فرمایئے! ہمارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دُنیا میں کیوں تشریف لائے؟ اس کی ایک حکمت **تورات شریف** میں بیان ہوئی کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم موسیقی کے آلات توڑنے کے لئے تشریف لائے۔

---

1...حُجَّۃُ اللّٰہِ عَلَی الْعَالَمِیْن، المبحث الرابع، الفصل الاول، البشارۃ الحادیۃ والثلاثون، صفحہ: 80 ملتقطًا۔
2...حُجَّۃُ اللّٰہِ عَلَی الْعَالَمِیْن، المبحث الرابع، الباب الاول، ماروا ہ ائمۃ الحدیث... الخ، صفحہ: 94۔

**اللہ! اللہ!** نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تو وہ جو موسیقی کے آلات توڑنے کے لئے تشریف لائے، اب آپ کی اُمّت اگر موسیقی کے آلات بنائے، موسیقی بجائے، موسیقی سُنے تو یہ کتنے شرم کی بات ہے...!! الحمد للہ! یہ اُمَّت موسیقی سُننے والی نہیں بلکہ کیا ہے؟ **تورات شریف** میں بیان ہوا: یہ اُمَّت اُمَّتِ حَمَّاد ہے یعنی بہت کثرت سے اللہ پاک کی حمد و ثنا بیان کرنے والی ہے۔[1] ہمیں چاہئے کہ جیسا نام ہے، ویسے ہی کام بھی کریں ❁ گانے ❁ باجے ❁ موسیقی ❁ ڈھول ڈھمکے وغیرہ وغیرہ یہ سب کچھ چھوڑیں ❁ جو پہلے ایسا کرتے تھے ❁ اس سے توبہ کریں ❁ اس کی جگہ اللہ پاک کی حمد و ثنا کریں **اللہ! اللہ!** کریں ❁ اس کے پیارے پیارے ناموں سے اس کا ذِکْر کریں ❁ تِلاوت کریں ❁ نعتیں پڑھیں ❁ نیک کام کریں۔ یہ کریں گے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دُنیا بھی بہتر ہو گی اور آخرت بھی سنور جائے گی۔

## نماز کی فضیلت

**پیارے اسلامی بھائیو!** ہم نے پچھلی آسمانی کتابوں میں نازِل ہونے والی نعتیں سُنیں، پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے پیارے اَوْصاف سنے، اس سے پتا چلتا ہے کہ مِیلاد منانا یعنی پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ذِکْر کرنا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اَوْصاف و کمالات کے چرچے کرنا، سُننا، سُنانا بالکل جائز بلکہ **سُنّتِ اِلٰہیہ** ہے کہ اللہ پاک نے اپنے نبیوں کو ذِکْرِ مصطفٰے سُنایا اور انبیائے کرام علیہم السَّلام نے سُنا بھی، پڑھا بھی، اپنی اُمّتوں کو بھی سُنایا۔ اس لئے الحمد للہ! ہم بھی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ذِکْر کرتے بھی ہیں، سُنتے سُناتے بھی ہیں، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی آمد کے چرچے بھی کرتے ہیں، اسی کو تو

1... دارمی، المقدمہ، باب صفۃ النبی فی الکتب قبل مبعثہ، صفحہ: 25-26، حدیث: 8 ملتقطاً۔

مِیلاد کہا جاتا ہے۔ لہٰذا معلوم ہوا؛ **میلاد منانا بالکل جائز ہے۔**

لیکن ایک بات یاد رکھئے! ہم الحمد للہ! میلادی ضرور ہیں مگر اس سے پہلے ہم نمازی ہیں۔ ہمیں نماز بھی لازمی پڑھنی ہے۔ آیئے! ایک **روایت** سنتے ہیں: **اَبُوثعلبہ** جو **تورات** کے عالِم تھے، مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ نے ایک مرتبہ ان سے پوچھا: **تورات** میں رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی جو شانیں بیان ہوئیں ہیں، وہ سناؤ! انہوں نے کہا: **تورات** میں لکھا ہے: ❁ اَحْمَد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام کی اَوْلاد سے ہوں گے ❁ سیدھے دین والے ہوں گے ❁ ان کے دونوں کندھوں کے درمیان مُہرِ نبوت ہو گی ❁ شملے (والا عمامہ) باندھیں گے ❁ اُونٹ کی سواری فرمائیں گے ❁ اُن کو ایسی نماز دِی جائے گی کہ اگر وہ نماز قومِ نُوح کو دی جاتی تو وہ طوفان کے ذریعے ہلاک نہ ہوتے ❁ اگر قومِ عاد کو دی جاتی اُن پر آندھی کا عذاب نہ آتا ❁ اگر قومِ ثمود کو دی جاتی تو وہ چنگھاڑ کے عذاب سے ہلاک نہ ہوتی۔[1]

اللہُ اکبر! غور فرمایئے! نماز کی کیسی عظیم فضیلت ہے۔ اس لئے ہم نے میلاد منانا ہے، ضرور منانا ہے مگر جشنِ چراغاں میں گانے باجے نہیں چلانے، میوزک نہیں بجانا، ناچ رنگ کی محفلیں نہیں جمانی، بے پردگی نہیں کرنی بلکہ شریعت کے دائرے میں رہ کر میلاد منانا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ پانچوں کی پانچوں نمازیں باجماعت ادا کرنی ہیں۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... حُجَّۃُ اللہِ عَلَی الْعَالَمِیْن، المبحث الرابع، الباب الاول، ماروا ہ ائمۃ الحدیث... الخ، صفحہ: 95-96 ملتقطاً۔